روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 21 اگست 2008ء 18 شعبان 1429 ہجری 21 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 191

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن توحید سکھاتا ہے اور تورات بھی خدائے واحد کی پرستش سکھلاتی ہے۔ پھر فرق کیا ہوا؟ بظاہر یہ سوال بڑا پیچدار ہے۔ اگر کسی ناواقف آدمی کے سامنے پیش کیا جاوے، تو وہ گھبرا جاوے اصل بات یہ ہے کہ اس قسم کے باریک اور پیچدار سوالات کا حل بھی اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے بغیر ممکن نہیں۔ یہی تو قرآنی معارف ہیں جو اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن شریف اور تورات میں تطابق ضرور ہے۔ اس سے ہم کو انکار نہیں، لیکن تورات نے صرف متن کو لیا ہے جس کے ساتھ دلائل، براہین اور شرح نہیں ہے، لیکن قرآن کریم نے معقولی رنگ کو لیا ہے۔ اس لئے کہ توریت کے وقت انسانوں کی استعدادیں وحشیانہ رنگ میں تھیں (مگر قرآن شریف کے نزول کے وقت استعدادیں معقولیت کا رنگ پکڑ گئی تھیں) اس لئے قرآن شریف نے وہ طریق اختیار کیا جو اخلاق کے منافع کو ظاہر کرتا ہے اور بتلاتا ہے کہ اخلاق کے مفاد یہ ہیں اور نہ صرف مفاد اور منافع کو بیان ہی کرتا ہے، بلکہ معقولی طور پر دلائل اور براہین کے ساتھ ان کو پیش کرتا ہے تاکہ عقل سلیم سے کام لینے والوں کو انکار کی گنجائش نہ رہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے کہ قرآن شریف کے وقت استعدادیں معقولیت کا رنگ پکڑ گئی تھیں اور توریت کے وقت وحشیانہ حالت تھی۔ حضرت آدمؑ سے لے کر زمانہ ترقی کرتا چلا گیا ہے۔ یہاں تک کہ قرآن شریف کے وقت وہ دائرہ کی طرح پورا ہو گیا۔ حدیث شریف میں ہے کہ زمانہ مستدیر ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ماکان محمد ...... (الاحزاب: 41)

ضرورتیں نبوت کا انجن ہیں۔ ظلماتی راتیں اس نور کو کھینچتی ہیں، جو دنیا کو تاریکی سے نجات دے۔ اس ضرورت کے موافق نبوت کا سلسلہ شروع ہوا اور جب قرآن کریم کے زمانہ تک پہنچا، تو مکمل ہو گیا۔ اب گویا سب ضرورتیں پوری ہو گئیں۔ اس سے لازم آیا کہ آپ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء تھے۔ اب بڑا اور واضح فرق توریت وقرآن کریم کی تعلیم میں ایک تو یہی ہے کہ قرآن شریف نے دلائل پیش کئے ہیں جن کو توریت نے مس تک نہیں کیا۔

اور دوسرا فرق یہ ہے کہ تورات نے صرف بنی اسرائیل کو مخاطب کیا ہے اور دوسری قوموں سے کوئی تعلق اور واسطہ نہیں رکھا۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس نے دلائل و براہین پر زور نہیں دیا کیونکہ توریت کے زیر نظر کوئی دوسرا فرقہ (یا مذہب) مثل دہریہ، فلاسفیہ اور براہمہ وغیرہ کا نہ تھا۔ بخلاف اس کے قرآن شریف کے مخاطب چونکہ کل ملل اور فرقے تھے اور اس پر پہنچ کر تمام ضرورتیں ختم ہو گئی تھیں، اس لئے قرآن کریم نے عقائد کو بھی اور احکام کو بھی مدلل (طور پر بیان) کیا۔

چنانچہ قرآن مجید فرماتا ہے: قل للمومنین ...... (النور: 31) یعنی مومنوں کو کہہ دے کہ کسی کے ستر کو آنکھ پھاڑ کر نہ دیکھیں اور باقی تمام فروج کی بھی حفاظت کریں۔ یعنی انسان پر لازم ہے کہ چشم خوابیدہ ہو تا کہ کسی غیر محرم عورت کو دیکھ کر فتنہ میں نہ پڑے۔ کان بھی فروج میں داخل ہیں جو قصص اور فحش باتیں سن کر فتنہ میں پڑ جاتے ہیں، اس لئے عام طور پر فرمایا کہ تمام موریوں (سوراخوں) کو محفوظ رکھو اور فضولیات سے بالکل بند رکھو ذالک ازکی لھم (النور: 31) یہ مومنوں کے لئے بہت ہی بہتر ہے اور یہ طریق تعلیم ایسی اعلیٰ درجہ کی پاکیزگی اپنے اندر رکھتا ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے بدکاروں میں نہ ہو گے۔

(ملفوظات جلد اول ص54)

## جوش توحید

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ آیت پڑھی ''آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل میں ٹھہراتے ہیں۔'' رسول اللہؐ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ میرے لئے ہی بڑائی ہے۔ میں بادشاہ ہوں میں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔'' آنحضرت ﷺ ان کلمات کو بار بار بڑے جوش سے دہرا رہے تھے یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خیال ہوا کہ کہیں آپ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب و ماقدروا اللّٰہ حدیث نمبر 4437)

## یتیم کی پرورش کا اجر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء فرماتے ہیں۔

۞ اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپؐ نے فرمایا کہ ''میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں ساتھ ہوں گے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔''

تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے۔ لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

## ضرورت اساتذہ

۞ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے انگلش میڈیم سکول بوائز سیکشن میں درج ذیل مضامین پڑھانے کیلئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔

**انگریزی، میتھ، کیمسٹری اور بیالوجی**

ایسے احباب جماعت جنہوں نے مذکورہ بالا مضامین میں ایم۔اے یا ایم ایس سی یا بی اے یا بی ایس سی بطور ریگولر سٹوڈنٹ کی ہو وہ اپنی اپنی درخواستیں امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو بھجوائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

## داخلہ ٹیسٹ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

۞ نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز کی کلاس ششم، ہفتم اور نہم کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 27-28 اگست 2008ء کو اکیڈمی ہال میں منعقد ہونگے۔ جن کے لئے رجسٹریشن 25 اگست 2008ء تک ہوگی۔ تفصیلات کیلئے اکیڈمی دفاتر سے رجوع فرمائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

# اے مرے پیارو......

سدا مہکو چمن میں اے بہارو اے مرے پیارو
پھلو پھُولو مری آنکھوں کے تارو اے مرے پیارو

تمہارے دَم سے قائم ہے یہ رونق بزمِ ہستی کی
جیو جُگ جُگ جیو دل کے سہارو اے مرے پیارو

ستاروں سے بھرو دامن مناؤ جشن لیکن تم
شبِ تنہائی میں اس کو پکارو اے مرے پیارو

خزاں رُت میں کبھی بھولے سے بھی دلگیر مت ہونا
ہمیشہ مسکراؤ غمگسارو اے مرے پیارو

یہ موسم تو بدلنا ہے بدل ہی جائے گا اک دن
اسی امید پر ہمت نہ ہارو اے مرے پیارو

کوئی دکھ دے اگر تم کو تو دیکھو غم نہیں کرنا
غموں کا وقت بھی ہنس کر گزارو اے مرے پیارو

محبت سے دلوں کو جیتنا ہے دکھ بٹانا ہے
تم اپنے غم چھپاؤ، دل فگارو اے مرے پیارو

سفر کی دھول میں اکثر خس و خاشاک ہوتے ہیں
انہیں خاطر میں مت لاؤ، سوارو اے مرے پیارو

سروں کی فصل پک جائے تو اس کو کاٹنا بھی ہے
ہتھیلی پر رکھو سر جاں نثارو! اے مرے پیارو

قدم آگے بڑھاؤ تیز تر رکنا نہیں تم کو
چلو نظریں اٹھا کر رہ گزارو اے مرے پیارو

افق پر صبح کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں اب
جبیں سے گرد پونچھو، شب اتارو اے مرے پیارو

جو دل میں آگ روشن ہے اسے بجھنے نہیں دینا
اسے کچھ اور بھڑکاؤ، نکھارو اے مرے پیارو

یہ وہ جنگِ مقدس ہے جو آخر تم کو لڑنا ہے
رہو دھرتی پہ جم کر کوہسارو اے مرے پیارو

گھروں کو چھوڑ کر نکلو خدا کے نام کی خاطر
خدا حافظ تمہارا ہو سدھارو اے مرے پیارو

خلافت سے وفا کا عہد و پیماں کر چکے ہو تم
اسے اپنے لہو سے استوارو اے مرے پیارو

خلافت سے تعلق ہی تمہاری اصل طاقت ہے
وفا سے اس تعلق کو سنوارو اے مرے پیارو

گواہی دے رہا ہے آسماں جس کی صداقت کی
اسی پر جان و دل وارو نثارو اے مرے پیارو

گھٹا بن کر اٹھ آؤ کہ دنیا کے کناروں تک
تمہیں چھم چھم برسنا ہے، ستارو اے مرے پیارو

**ڈاکٹر عبدالکریم خالد**

## محبت سب کے لئے......

نفرت کی تعلیم نہ دوں گا الفت کی پہچان بنوں گا
پھر میں چنوں گا مذہب کوئی پہلے میں انسان بنوں گا

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم حیدر علی ظفر صاحب

# خوشگوار عائلی زندگی کے متعلق دینی تعلیم

(قسط دوم)

بات ہو رہی تھی میاں بیوی کے رشتہ داروں کے حقوق کا خیال رکھنے کی اور یہ صلہ رحمی ہے۔ قرآن مجید میں اس کا واضح حکم موجود ہے۔...... (النساء:2) جس کے معنی ہیں کہ تم تقویٰ اختیار کرو اللہ کا جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو۔ یہاں تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کے خوف سے بچتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرنا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے حقوق کی نگہداشت کرو اور رحمی تعلقات کے حقوق کی نگہداشت کرو۔ خدا تعالیٰ نے یہاں صلہ رحمی کی اس قدر تاکید کی ہے کہ اپنے حقوق کے بعد رحمی تعلقات کی نگرانی کرنے کا حکم ہے۔

گھروں کے امن کی ضمانت تو اس امر پر موقوف ہے کہ گھریلو زندگی کو دینی خطوط پر از سر نو تعمیر کیا جائے اور گھروں کی تعمیر نو اس امر پر موقوف ہے کہ رحمی اور دیگر رشتوں کو پھر سے مضبوط بنایا جائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قطع رحمی اختیار کرنے والوں کی دعائیں مقبول نہ ہونے کا بھی مذکورہ آیت سے استدلال فرمایا: وَاتَّقُوا اللّٰهَ ...... ہم نے تمہیں تمام دنیا میں پھیلا دیا اور ایک جان سے بے شمار جانیں پیدا کیں مگر اس لئے نہیں کہ رشتے ٹوٹ جائیں بلکہ اس لئے کہ رشتے قائم ہوں اور بڑے احترام کے ساتھ قائم ہوں فرمایا جس خدا سے تم منتیں کر کے اپنی مرادیں مانگتے ہو یاد رکھنا وہ تمہیں تعلیم دے رہا کہ اپنے رحمی رشتوں کی حفاظت کرنا اور ان کا خیال رکھنا ان دونوں باتوں کو اس طرح باندھا گیا ہے کہ اگر کوئی عورت یا مرد دونوں میں سے جو بھی ہو رحمی رشتوں کا لحاظ نہیں رکھتا اور صلہ رحمی کی بجائے قطع رحمی اختیار کرتا ہے تو اس کے لئے پیغام ہے کہ تمہاری دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔ اس نقطہ کو سمجھنا بہت ہی ضروری ہے۔"

(خطاب لجنہ جلسہ سالانہ انگلستان 1990ء)

میں کوشش کر رہا ہوں کہ میاں بیوی کی زندگی کو سنوارنے والی باتیں بیان کروں۔ اس لئے ان امور کا ذکر ہو رہا ہے جو دونوں کے لئے ہیں۔ جہاں تک زندگی کو بگاڑنے کا تعلق ہے تو ایک فریق بھی ایسا کر سکتا ہے مگر زندگی کو سنوارنے کے لئے جب تک دونوں میاں بیوی کوشش نہیں کریں گے تو زندگی خوشگوار نہیں بن سکتی۔

دین نے ازدواجی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تعلیم دی ہے۔ آج یورپ اور امریکہ کے تمدنی نظام نے ازدواجی زندگیوں میں جو زہر گھولے ہیں اور جس طرح میاں بیوی کے درمیان تعلقات کے تقدس کو پارہ پارہ کر کے خاندانی نظام اور سوسائٹی کے امن کی دھجیاں بکھیر دی ہیں وہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ ایسے میں ضرورت ہے کہ نہ صرف ان لوگوں کو اسلامی نظام تمدن کے اصولوں سے آگاہ کیا جائے بلکہ ان اصولوں پر عمل درآمد کر کے اپنے پاکیزہ اور دلکش نمونے سے بتایا جائے کہ ان کے لئے معاشرتی امن کے حصول کی ایک ہی صورت ہے کہ وہ اس نظام تمدن کو اپنائیں جس کی بنیاد الہام الٰہی پر ہے اور وہ اسلامی نظام تمدن ہے۔

اہلی زندگی کو تلخ بنانے والے بہت سے امر ہیں۔ وہ کیا ہیں اور ان کا علاج کیا ہے؟ اس طرح شادی شدہ زندگی کی ناکامی کی کیا وجوہات ہیں اور ان کا سد باب کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ ان امور کی تفصیل تو اس وقت بیان نہیں ہو سکتی۔ البتہ یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ انسان پر کئی دفعہ مصیبتیں آتی ہیں۔ بیماری آجاتی ہے۔ کبھی قرضہ ہو جاتا ہے کبھی تجارت میں نقصان ہو جاتا ہے۔ کبھی کوئی مقدمہ ہو جاتا ہے۔ تو اس مصیبت کی گھڑی میں انسان ادھر ادھر پھرتے ہیں کوئی پناہ مل جائے۔ کوئی دوست تلاش کرتا ہے۔ کوئی رشتہ داروں کے پاس جاتا ہے۔ کوئی وکیل تلاش کرتا ہے۔ ایسی صورت میں انسان کو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت مصلح موعود اس کے حل میں فرمان الٰہی اِتَّقُوْا رَبَّكُمْ کی تشریح کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:

"فرماتا ہے اتنی تکلیف کیوں اٹھاتے ہو؟ ہم تمہیں ایک آسان راستہ بتاتے ہیں۔ وہ یہ کہ اِتَّقُوْا رَبَّكُمْ تم اس تکلیف کے وقت اللہ تعالیٰ کو ڈھال کیوں نہیں بنا لیتے۔ چھوٹے بچے میں سمجھ نہیں ہوتی لیکن اس پر بھی جب مصیبت آئے تو سیدھا ماں کی طرف بھاگتا ہے۔ مگر بڑے آدمیوں کو دیکھو کوئی مشرق کی طرف جائے گا، کوئی مغرب کی طرف، کوئی جنوب کی طرف اور کوئی شمال کی طرف اور ان میں یہ پراگندگی پائی جائے گی۔ تو فرمایا اے انسان! تو بچپن میں سمجھ نہیں رکھتا تھا تو ماں کی طرف بھاگتا تھا۔ اب تو تو جوان ہو گیا ہے۔ اب اس خدا کی طرف کیوں نہیں بھاگتا جس نے تجھ کو پیدا کیا۔ بچپن میں تمہیں خدا کی سمجھ نہیں تھی اب تو تم بڑے ہو گئے ہو۔ تم کو یہ خیال کرتے ہو کہ تمہاری ماں تو تمہاری حفاظت کر سکتی تھی مگر خدا نہیں کر سکتا...... ان مصیبتوں کے وقت اپنے رب کو ڈھال بنا لیا کرو۔ اس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا۔ ایک جان سے مراد مرد اور عورت کا مجموعہ ہے۔"

(انوار العلوم جلد 16 صفحہ 9)

مومن کوشش ضرور کرتا ہے مگر اپنی کوشش پر انحصار نہیں کرتا اور جانتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق نصیب نہ ہو تو وہ اپنی عائلی زندگی کو خوشگوار نہیں بنا سکتا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے وہ یہ دعا کرتا ہے: رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا......

ایک موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس کی عظیم موثر دعا جو گھر کو جنت بنانے کے لئے ایک نسخہ ہے کو حرز جان بنانے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

دعا کے اس مضمون کو سمجھتے ہوئے مستقل مانگنے کی عادت ڈال لیں اور جب یہ دعا کیا کریں تو اپنے تعلقات پر نگاہ کیا کریں کہ انکی کیا نوعیت ہے۔ آپ واقعۃً ان کو بدلنے کے لئے تیار ہیں بھی کہ نہیں۔ اگر ہیں تو کیا کوشش کر رہے ہیں اور اگر نہیں تو پھر یہ دعا کیوں مانگ رہے ہیں۔ پھر اس دعا کی کوئی حقیقت نہیں رہ جاتی۔ پس اس گہری اور تفصیلی نظر سے جب آپ صداقت کے ساتھ حالات کا جائزہ لیتے ہوئے اس دعا کے ذریعے اپنے معاشرتی تعلقات اور اہلی تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے تو بلا شبہ مجھے کامل یقین ہے کہ اس دعا کی برکتیں آپ پر آسمان سے بھی نازل ہونگی اور زمین سے بھی اُگلیں گی اور آپ کے گھر دیکھتے دیکھتے جنت نشان بن جائیں گے۔"

(خطبہ جمعہ مورخہ 6۔ جولائی 1990ء)

گھروں میں امن وسکون قائم رکھنے اور انہیں برباد ہونے سے بچانے کے لئے حضرت مسیح موعود نے ایک نہایت آزمودہ نسخہ یہ بیان فرمایا ہے کہ

"اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی رہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے۔ وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہیں کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد 7 صفحہ 309)

ایک عظیم صاحب دل نے اپنے ایک منظوم کلام میں ایک آئیڈیل گھر کا تصور دیتے ہوئے فرمایا ہے اور کیا ہی خوب فرمایا ہے۔ کاش ہمارے گھر اس حسین تصور کا نمونہ پیش کرنے والے ہوں اور ہمیں ایسے گھر نصیب ہوں۔ فرمایا

مری نظر میں گھر ہے وہ میرے عزیز دوستو
جہاں محبتیں بھی ہوں
جہاں رفاقتیں بھی ہوں
جہاں خلوص دل بھی ہوں
جہاں صداقتیں بھی ہوں
جہاں ہو احترام بھی
جہاں عقیدتیں بھی ہوں
جہاں ہو کچھ لحاظ بھی
جہاں مروتیں بھی ہوں
جہاں نوازشیں بھی ہوں
جہاں عنائتیں بھی ہوں
جہاں ہو ذکر یار بھی
جہاں عبادتیں بھی ہوں
کسی حسین، دلنواز
کی حکائتیں بھی ہوں
جہاں نہ ہوں کدورتیں
جہاں نہ ہوں عداوتیں

(از ماہنامہ مصباح ربوہ فروری 2003ء)

موجودہ زمانہ میں عورت مرد کی مساوات کا بہت چرچا رہتا ہے اور جس طرح باقی امور میں دنیا افراط و تفریط کی طرف جا رہی ہے اسی طرح اس معاملہ میں بھی بعض لوگ ایک طرف حد سے آگے نکل گئے ہیں اور بعض لوگ دوسری طرف۔ قرآن کریم نے ایک طرف تو اس مساوات کو یہ کہہ کر قائم کیا ہے کہ یعنی عورتوں کو ویسے ہی حقوق ہیں جیسی کہ ان پر ذمہ داریاں ہیں اور دوسری طرف اس امر کی بھی وضاحت کر دی ہے کہ اس اشتراک میں جو عورت اور مرد کے درمیان قائم ہوتا ہے سینئر شریک مرد ہے۔ بحیثیت انسان مرد اور عورت دونوں برابر ہیں لیکن قدرت نے جو اختلاف دونوں کے درمیان رکھا ہے وہ خود اس بات پر شاہد ہے کہ حیات انسانی میں دونوں کا حلقہ عمل اور دونوں کے فرائض ایک دوسرے سے بہت حد تک مختلف ہیں۔ اس حلقہ عمل اور ان کے فرائض کو مدنظر رکھتے ہوئے مرد پر زندگی کے نسبتاً کرخت فرائض اور بھاری ذمہ داریاں لگائی گئیں ہیں اور عورت کے سپرد نسبتاً نازک کام کیے گئے ہیں اور انہیں فرائض اور ذمہ داریوں کے مطابق ان کی جسمانی ساخت ان کے قویٰ کی طاقت اور تربیت بھی ہے تا کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریق پر سرانجام دے سکیں۔ مثلاً مرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی محنت سے اپنے لئے اور اپنے بیوی بچوں کے لئے روزی کمائے اور ان کے لئے آرام کے سامان حتی المقدور مہیا کرے اور ان کی حفاظت کرے اور ہر قسم کے خطرات کے مقابلہ میں ان کے لئے ایک سپر ہو۔

دنیا میں جہاں بھی شراکت ہوگی وہاں لازماً ایک شریک کو دوسروں کی نسبت کچھ اختیارات زیادہ دیئے جائیں گے تا کہ اختلاف کی صورت میں اسے آخری فیصلہ کا اختیار ہو۔ یہ اختیارات ہر موقع اور محل پر استعمال نہیں ہونگے۔ بلکہ میاں بیوی کا رشتہ تو ایسا ہے کہ اگر دونوں اپنے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو مدنظر رکھیں تو ایسے اختیارات کے استعمال کے مواقع بھی پیدا نہیں ہونے چاہئیں۔ لیکن اگر ان کے استعمال کا موقع پیدا ہو تو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ اختیارات کسے حاصل ہیں۔ دین نے تو رفع اختلافات کا اس حد تک انتظام کیا ہے کہ چھوٹے سے سفر کو بھی اس دائرہ سے باہر نہیں رکھا اور تاکید کی ہے کہ جب دو یا دو سے زیادہ لوگ اکٹھے سفر پر نکلیں تو اپنا ایک امیر مقرر کر لیں اور سفر کے دوران اس کی اطاعت کریں اور میاں بیوی کا

ساتھ تمام زندگی کے سفر کا ساتھ ہے۔ اس سفر کا بھی تو کوئی امیر ہونا چاہیے اور اس سفر کا امیر دین نے مرد کو مقرر کیا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ روزی کمانا اور مال کا بہم پہنچانا اس کے ذمے ہے اس لئے اس مال کے خرچ کرنے اور دیگر انتظامات وغیرہ سے متعلق بھی اسے آخری فیصلہ کا اختیار ہونا چاہئے لیکن دین نے بار بار اسے حسن سلوک اور نرمی اور شفقت اور ہمدردی کی تاکید کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عورتوں اور مردوں کے نہ صرف حقوق اور فرائض بیان کئے ہیں بلکہ ان کے درمیان باہمی الفت کے رشتے کا بھی ذکر کیا ہے۔ مگر پھر بھی انسان ہونے کے ناطے کہیں نہ کہیں ان بن ہو جاتی ہے تو ایسی صورت میں دونوں کو درگذر سے کام لینا چاہیے۔ مگر عورتوں سے حسن سلوک کرو کا حکم مردوں کو ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ مردوں کو بطور خاص بھی کوئی پیغام دوں اور وہ پیغام میرا نہیں بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

’’آج کے معاشرہ کے تجزیہ کے وقت یہ بات سب سے نمایاں طور پر سامنے آتی ہے کہ وہی گھر بگڑتے ہیں۔ وہی گھر جہنم بنتے ہیں جن کے مرد اپنی بیویوں سے سکون تلاش کرنے کی بجائے گھر سے باہر سکون ڈھونڈتے ہیں۔ ایسے گھر لازماً برباد ہو جایا کرتے ہیں اور ان کی اولادیں بھی تباہ ہو جایا کرتی ہیں پھر آپ وہ ماں نہیں بن سکتیں جن کے پاؤں کے نیچے جنت ہے۔ یہ باتیں ایسی ہیں جو خوب اچھی طرح وضاحت کے ساتھ گھوٹ گھوٹ کر پلانے والی باتیں ہیں تاکہ آپ میں سے ہر ایک کے دل میں اس طرح پیوست ہو جائیں کہ پھر کبھی بھول نہ سکیں اور مردوں کو بھی کہتا ہوں کہ اگر انہوں نے اس معاملہ میں تعاون نہ کیا اور ان کی اولادیں ضائع ہوئیں تو خدا ان سے پوچھے گا اور وہ خدا کے حضور جواب دہ ہوں گے۔ یہ بھی سوچیں کہ آپ کی اپنی بچیاں بھی ہیں جو دوسروں کے گھروں میں جانے والی ہیں۔ اگر کوئی خاوند اپنی بیوی سے اس طرح کا ظالمانہ سلوک کرتا ہے اور اسے کوئی پرواہ نہ ہو اور کوئی خطرہ محسوس نہ کرے تو اس کو سوچنا چاہیے کہ آئندہ ہوسکتا ہے کہ اس کی بیٹیاں ہوں وہ بھی کسی کے گھر میں جائیں، وہ بھی اسی طرح بے دست و پا ہوں اگر وہ اس نظر سے سوچے تو وہ تھرتھرا اٹھے گا۔ وہ سوچے گا کہ یہ بہت ہی خطرناک بات ہے لیکن عام طور پر لوگ اس بات کو بھلا دیتے ہیں۔ میں سمجھتا کہ بیوی سے ظلم کا سلوک بہت بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ ہے۔ عام گناہ کبیرہ جتنے بھی ہوں ان کا اثر انسان کی ذات پر پڑتا ہے۔ لیکن یہ ایک ایسا گناہ ہے جو سارے معاشرہ کو تباہ کر دیتا ہے۔‘‘

(خطاب لجنہ جلسہ سالانہ کینیڈا 6 جولائی 1991ء بحوالہ احمدیہ گزٹ کینیڈا جون و جولائی 2005ء)

میاں بیوی کو ایک دوسرے کی اطاعت کرنے کی تلقین کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

’’نکاح میں بھی ایک اطاعت ہوتی ہے۔...... میاں بیوی کی اطاعت کرے اور بیوی میاں کی اطاعت کرے اس لئے کہ یہ خدا کا حکم ہے تو ہمیشہ نتیجہ اچھا ہوتا ہے۔ بیسیوں باتیں ہیں جن میں خاوند کو بیوی کی اطاعت کرنی پڑتی ہے اور بیسیوں باتیں ایسی ہیں جن میں بیوی کو خاوند کی اطاعت کرنی پڑتی ہے کوئی خاوند نہیں جو بیوی کو نہ مانے اور کوئی بیوی نہیں جسے کئی باتیں اپنے خاوند کی نہ ماننی پڑیں۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ کئی زور سے منواتے ہیں اور کئی محبت سے مگر چاہے وہ غلط طریق سے منوائیں یا صحیح طریق سے انہیں ایک دوسرے کی اطاعت کرنی پڑتی ہے۔...... خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک دوسرے کی اطاعت کی جائے اور ایک دوسرے کو محض خدا کیلئے خوش رکھنے کی کوشش کی جائے تو نتیجہ اچھا پیدا ہوگا۔ ہو نہیں سکتا ایک شخص خدا کی رضا کے لئے کام کرے اس کے احکام پر عمل کرے اور پھر اسے ایسا دکھ پہنچے جو اسے تباہ کر دے۔‘‘

(خطبات محمود جلد سوئم صفحہ 281)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول عورتوں کو ان کے فرائض کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’جیسا کہ میں مردوں کو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ اپنی عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کیا کریں ایسا ہی میں عورتوں کو بھی خاوندوں کے حقوق کے متعلق وعظ کیا کرتا ہوں۔ عورت اور مرد کے درمیان بہت محبت کے تعلقات ہونے چاہئیں جن سے مومنوں کے گھر نمونہ بہشت بن جائیں۔ (خطبات نور صفحہ 457)

میاں بیوی دو سچے اور حقیقی دوست ہونے چاہئیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’چاہیے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان ہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو‘‘۔

(ملفوظات جلد سوئم صفحہ 300)

میاں بیوی کو آپس میں ادب سے پیش آنے کی تلقین ملتی ہے۔ انہیں چاہیے کہ نرم اور پاک زبان کا استعمال کریں تا ماحول میں کشیدگی پیدا نہ ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

’’یہ بھی بظاہر چھوٹی سی بات ہے۔ ابتدائی چیز ہے لیکن جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے۔ وہ سارے جھگڑے جو جماعت کے اندرنجی طور پر پیدا ہوتے ہیں یا ایک دوسرے کے تعلقات میں پیدا ہوتے ہیں ان میں جھوٹ کے بعد سب سے بڑا دخل اس بات کا ہے کہ بعض لوگوں کو نرم خوئی کے ساتھ کلام کرنا نہیں آتا ان کی زبان میں درشتگی پائی جاتی ہے۔ ان کی باتوں اور طرز میں تکلیف دینے کا ایک رجحان پایا جاتا ہے جس سے بسا اوقات وہ باخبر ہی نہیں ہوتے۔ جس طرح کانٹے دکھ دیتے ہیں اور ان کو پتہ نہیں کہ ہم کیا کر رہے ہیں اسی طرح ایسے اگر مرد ہوں تو ان کی عورتیں بیچاری ہمیشہ ظلموں کا نشانہ بنی رہتی ہیں اور اگر ایسی عورتیں ہوں تو مردوں کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔‘‘

آج کی سسکتی ہوئی انسانیت پرسکون عائلی زندگی کی تلاش میں ہے۔ اس کھوئی ہوئی جنت کا حصول دینی تعلیم کو حرزِ جان بنانے میں ہے۔ اور اس کا کامل اور مکمل اسوہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطاب میں اس پاک اسوہ کو اپنانے کے لئے احباب جماعت کو یوں مخاطب فرمایا۔

’’پس آج احمدی گھرانوں کو محمد مصطفیٰ ﷺ کے گھروں جیسا بننا ہوگا۔ آج امن کی اور کوئی راہ نہیں ہے سوائے اس راہ کے۔ آج نجات کا کوئی راستہ نہیں ہے مگر ایک راستہ کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کے اسوہ کو ہم قبول کر لیں۔ پس اے احمدی مردو اور عورتو! تم دنیا کو امن اور آشتی کی خوشخبری دینے کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ آگے بڑھو اور دنیا کو اس کی طرف بلاؤ۔ لیکن یاد رکھنا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عطا کردہ جنتیں ساتھ لے کر چلنا۔ یہی جنتیں ہیں جو آج دنیا کو امن دیں گی۔ اس جنت کے بغیر ہر گھر میں جہنم بھڑکائی جارہی ہے۔ طرح طرح کے مصائب اور دکھ ہیں جن میں انسان مبتلا ہے اور ایک دوسرے کو مبتلا کرتا چلا جارہا ہے آج مغربی قوموں کا امن بھی اٹھ چکا ہے اور مشرقی قوموں کا امن بھی اٹھ چکا ہے آج نہ روس عائلی جنت کی ضمانت دے سکتا ہے اور نہ امریکہ عائلی جنت کی ضمانت دے سکتا ہے۔ ایک ہی ہے اور وہ صرف ایک ہی ہے یعنی میرا آقا محمد مصطفیٰ ﷺ جو آج اس معاشرہ کی جہنم کو جنت میں تبدیل کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

میں امید رکھتا ہوں کہ ہر احمدی کو اگر جان بھی نچھاور کرنی پڑے اور اپنا سب کچھ قربان بھی کرنا پڑے تب بھی وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے جاری کردہ معاشرہ کو دوبارہ جاری کرنے کے لئے اس قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

(خطاب جلسہ سالانہ مستورات ربوہ 27 دسمبر 1983ء)

ہمیں کسی قسم کے احساس کمتری میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے۔ دجّالی قوتیں ہمارا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں اگر ہم دل و جان سے اس تعلیم پر عمل پیرا ہوں جو خدا اور اس کے رسول مقبول ﷺ نے ہمارے سامنے پیش کی ہے۔ اس تعلیم کا جھکاؤ نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف۔ بلکہ یہ تعلیم عین انسانی فطرت کے مطابق بنی نوع انسان کی بھلائی اور فائدے کے لئے ہے۔ دنیا کو امن کی تلاش ہے۔ امن کی ضمانت نہ ممکن ہے۔ جب تک گھروں کے سکون، اطمینان اور اندرونی امن کی ضمانت نہ دی جائے اور وہ بنانے والا صرف ایک ہے اور وہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں اور آپ کی لائی ہوئی تعلیم ہے جو ہم نے بیان کر دی ہے۔

اب میں امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک ارشاد پیش کرتا ہوں فرمایا:۔

’’عورت اور مرد ایک دوسرے کی ذمہ داریاں ادا کریں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں۔ اپنے گھروں کو محبت و پیار کا گہوارہ بنائیں اور اولاد کے حق ادا کریں۔ ان کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کریں۔ ایک دوسرے کے ماں باپ اور بہن بھائی سے محبت کا تعلق رکھیں ان کے حقوق ادا کریں اور یہ صرف عورتوں کی ہی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ مردوں کی بھی ذمہ داری ہے۔ اس طرح جو معاشرہ قائم ہوگا وہ پیار و محبت اور رواداری کا معاشرہ قائم ہوگا۔ اس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ ہوگی۔ ہر عورت اور ہر مرد ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے لئے قربانی کی کوشش کر رہا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میری تعلیم ہے۔ یہ ایک دوسرے کے حقوق ہیں۔ یہ عورت و مرد کی ذمہ داریاں ہیں جو فطرت کے عین مطابق ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں دیکھ رہا ہوں کہ کس حد تک تم اس پر عمل کرتے ہو۔ اگر صحیح رنگ میں عمل کرو گے تو میرے فضلوں کے وارث بنو گے۔ تمہیں قطعاً مغربی معاشرے سے متاثر ہونے اور ان کی نقل کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی بلکہ وہ تمہارے سے متاثر ہوں گے اور کچھ سیکھیں گے دین حق کی خوبیاں اپنائیں گے۔‘‘

(الفضل 29۔ اگست 2003ء)

پس اے شمع احمدیت کے پروانو! آج روئے زمین پر آپ ہیں۔ ہاں آپ ہیں۔ جنہوں نے اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا ہے کہ آپ وہ لوگ ہیں جو دنیا کے لئے نمونہ ہیں۔ آپ کے عمل کو دیکھ کر لوگ اس جماعت میں شامل ہوں گے۔ اس لحاظ سے آپ پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آئیں آج یہ عہد کریں کہ ہم نے اپنی عائلی زندگی کو خوشگوار بنانا ہے تمام رنجشیں، تمام قدورتیں بھول کر اپنے گھروں کو جنت کا نمونہ بنا دیں۔ ایسے بن جائیں کہ آسمان کے فرشتے آپ پر رشک کریں اور خدا آپ سے راضی ہو جائے۔ آمین

ایک یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ اسی دعا میں جب اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک مانگی گئی ہے تو ظاہر ہے کہ میاں بیوی کو شادی کے وقت اپنے لئے ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد کے لئے بھی دعائیں شروع کر دینی چاہئیں۔ اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک تبھی نصیب ہوسکتی ہے جب وہ متقی ہو اور نیک اور صالح ہو۔ اسی لئے اس دعا کے آخر پر یہ الفاظ رکھ دیئے گئے ہیں کہ ہمیں متقی اولاد کا امام بنانا۔ اس کا مزید فائدہ یہ پہنچتا ہے کہ ماں باپ اور ان کے بچوں کے درمیان وہ فاصلے کبھی پیدا نہیں ہوتے جن کو Generation Gap کہا جاتا ہے۔ جو بچے ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں ان کو باہر کی دنیا میں بھی ایسی دلچسپی نہیں کہ وہ اپنے گھر کی بجائے باہر تسکین قلب ڈھونڈیں۔ سکول یا کالج وغیرہ سے وہ سیدھا گھر کو لوٹتے ہیں تا کہ اپنے ماں باپ کے سایہ تلے تسکین حاصل کریں۔ یہی قرآنی تعلیم ہے جس کو نظرانداز کرنے کے نتیجہ میں دن بدن زیادہ عائلی زندگیاں تباہ ہوتی جارہی ہیں اور گھر

ٹوٹ رہے ہیں۔ اسی طرح میاں بیوی کے آپس کے تعلقات ہی نہیں ٹوٹتے ، بلکہ اولاد سے بھی ان کے تعلقات ٹوٹ جاتے ہیں اور جونہی اولاد بالغ ہوا اپنے ماں باپ سے اپنے آپ کو آزاد سمجھتی ہے اور ان کی لذتوں کے مراکز گھروں کی بجائے ناچ گھر اور شراب خانے بن جاتے ہیں یا پھر وہ آپس میں نوجوانوں کے جرائم پیشہ Gangs بنا کر گلیوں اور دوسرے گھروں کے امن کو برباد کرتے پھرتے ہیں۔

دعاؤں اور ذکر الٰہی سے اپنے گھروں کو جنت بنانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

’’پس یہ دونوں خوبیاں ایسی ہیں جن سے ایک دوسرے کو تقویت ملتی ہے۔ اس لئے آپ ذکر الٰہی پر بہت زور دیں نماز، ذکر الٰہی اور درود شریف سے اپنی زبان اور اپنے دل کو تر رکھیں تو پھر جب کبھی آپ عادتاً فحش کلامی کرنے کی کوشش کریں گے تو آپ کا نفس آپ کو جھنجوڑے گا اور متوجہ کرے گا کہ بھئی تم کیسے انسان ہو کہ دودھ کے لئے بھی وہی برتن اور پیشاب کے لئے بھی وہی۔ کھانے کے لئے بھی وہی اور گندگی کے لئے بھی وہی برتن استعمال کرتے ہو۔ تمہیں شرم نہیں آتی۔ ذکر الٰہی سے دل و جان معطر کرتے کرتے اس میں ایسا گند ڈالتے ہو۔ کیا اس منہ کو جس میں محمد ﷺ اور خدا تعالیٰ کے نام چل رہا ہو یہ گند زیب دیتا ہے‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5۔ اگست 1983ء)

حضرت مصلح موعود نے ایک نکاح کا اعلان کرتے ہوئے میاں بیوی کے فوائد کے ایک دوسرے سے منسلک ہونے اور ایک دوسرے سے اخلاص اور محبت کے تعلق کی حقیقت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

’’اسلام میں خدا تعالیٰ نے شادی کے متعلق ایسے قواعد بتا دیئے ہیں کہ ان پر کار بند ہونے سے انسان کو سچا دوست اور مخلص مددگار مل جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ایسی عورتیں بھی ہوتی ہیں جو مرد کی سخت دشمن ہوتی ہیں اور انہیں تباہ کر دیتی ہیں مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ بہت سی عورتیں خاوندوں کی اور مرد عورتوں کے سچے مددگار رہتے ہیں۔ گو بعض غلطیوں اور بدعہدیوں کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے کہ خاوند بیوی سے اور بیوی خاوند سے بدظن ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ بیرونی عوارض اور اسباب ہیں ورنہ میاں بیوی کا تعلق ایسا ہے کہ 90 فیصد مرد و عورت کے تعلقات اچھے ہوتے ہیں اور اس اچھا ہونے کی ایک وجہ ہے اور وہ یہ ( ۔ ) کہ اسلام نے مرد کے فوائد کو عورت کے فوائد سے اور عورت کے فوائد کو مرد کے فوائد سے ایسا متحد کر دیا ہے کہ ان میں سوائے دوستی اور محبت کے اور کچھ نہیں ہو سکتا کیونکہ دوستی اور محبت اور پیار کا اصل فوائد کا متحد ہونا ہے جس قدر بھی تعلقات اور دوستیاں ہیں ان سب کی اصلیت یہی ہے……

خدا تعالیٰ نے مرد اور عورت کے تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے یہ تجویز فرمائی ہے کہ ان کے فوائد کو متحد کر دیا ہے اس لئے یہ ایسا جوڑ اور ایسی شرائط کے ماتحت ہے کہ اس کو کوئی جدا نہیں کر سکتا خدا تعالیٰ نے مرد کو عورت کا ذمہ دار بنایا ہے اور عورت کو مرد کا ذمہ دار اور دونوں کو ایک دوسرے کی عزت، مرتبہ، مال، دولت آرام و آسائش میں شریک بنایا ہے اس لئے جس قدر مرد کا رتبہ اور عزت وغیرہ بڑھتی جائے گی اسی قدر عورت کی بڑھے گی اور جس قدر عورت کی بڑھے گی اسی قدر مرد کی بڑھے گی۔ ایک کی ترقی دوسرے کی ترقی ہے اور ایک کا تنزل دوسرے کا تنزل۔ ایک کا نقصان دوسرے کا نقصان ہے اور دوسرے کا نقصان ایک کا۔ مثلاً مرد کے بیمار ہونے سے جو نقصان ہو گا وہ نہ صرف اسی کا ہو گا بلکہ اس کی عورت کا بھی ہو گا۔ اسی طرح اگر عورت کسی تکلیف میں مبتلاء ہو گی تو اس تکلیف کا اثر مرد تک بھی پہنچے گا۔ کیونکہ عورت مرد کا ایسا تعلق اور اتحاد ہے کہ دونوں کے فوائد اور نقصان ایک ہو گئے ہیں اور یہ ایک زبردست اتحاد ہے جس کو کوئی توڑ نہیں سکتا سوائے بیرونی بواعث اور خارجی اثرات کے۔ اصل میں خدا تعالیٰ نے مرد و عورت کے فوائد کا ایسا اشتراک رکھا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے سچی محبت کرنے کے لئے مجبور ہو جاتے ہیں ہاں کچھ بیرونی روکیں رہ جاتی ہیں لیکن ان کے دور کرنے کے لئے بھی خدا تعالیٰ نے تدابیر بتا دی ہیں۔ یہ آیات جو نکاح کے موقع پر پڑھنی آنحضرت ﷺ نے مقرر فرمائی ہیں ان میں ان تدابیر کا ذکر ہے۔‘‘

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 14 تا 15)

(زبیر خلیل خان سیکرٹری خلافت جوبلی کمیٹی جرمنی)

## خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908-2008ء

# جماعت احمدیہ جرمنی کے ماہ مئی 2008ء کے پروگرام

جماعت جرمنی کے تحت ماہ مئی میں خلافت جوبلی کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی سرگرمیاں۔

## اہم شخصیات کے ساتھ استقبالیہ

☆ شعبہ خارجہ کے تحت بیت بشیر Bensheim میں اہم شخصیات کے ساتھ استقبالیہ کی تقریب منعقد ہوئی جس میں 168 اہم شخصیات نے شرکت کی۔ شرکاء میں ممبران قومی اسمبلی، ممبران صوبائی اسمبلی اور دیگر معززین شامل ہوئے۔ تلاوت اور نظم کی تقریب کے بعد جماعت کا تعارف کرایا گیا اور پھر معزز مہمانوں نے بھی شرکاء سے خطاب کیا۔ ایک مہمان نے اپنے خطاب میں واشگاف الفاظ میں کہا کہ جماعت احمدیہ کو خلافت کی نعمت ملے سو سال کا عرصہ ہو چکا ہے اور جماعت اس نعمت کی بدولت ترقی کی راہوں پر گامزن ہے خدا کرے کہ جماعت احمدیہ کو یہ نعمت آئندہ بھی کئی سو سالوں تک میسر رہے اور وہ ترقی کی منازل اسی طرح طے کرتی رہے۔ میڈیا نے بھی اس تقریب کو خوب کوریج دی۔

☆ بیت المقیت Wabern میں منعقد ہونے والی تقریب میں 147 افراد نے شرکت کی۔ جماعت جرمنی کی یہ بیت الذکر تعمیراتی نقطہ نگاہ سے ہمیشہ ہی دلچسپی کا باعث رہی ہے۔ بیت الذکر کا اندرونی حصہ خاص قسم کی مٹی کی اینٹوں سے بنایا گیا ہے جو کہ بیت الذکر کو ٹھنڈا رکھتا ہے اسی طرح Sound Echo کا بھی دلچسپ انتظام ہے اور ایک جگہ بولنے سے آواز تمام جگہوں پر سنی جا سکتی ہے۔ بیت کے اس دلکش طرز تعمیر کو اجاگر کرنے کیلئے TV اور اخبارات کے نمائندگان کی بڑی تعداد نے اس فنکشن میں شرکت کی۔

اس بیت الذکر کو رات کو روشن رکھنے کیلئے مختلف سمتوں میں Flood lights لگی ہوئی تھیں۔ چند ماہ قبل اس شہر میں واقع ایک ویران فیکٹری کی بلند و بالا چمنی پر ایک نایاب پرندہ نے گھونسلہ بنا کر انڈے دے دیئے۔ مقامی احباب نے محسوس کیا کہ رات کو بیت الذکر کی ایک Flood light کی وجہ سے پرندہ Disturb ہوتا ہے چنانچہ شہر کے میئر کی طرف سے جماعت احمدیہ کو بیت کی اس Light کی سمت تبدیل کرنے کی درخواست کی گئی جو کہ فوراً تسلیم کر لی گئی اور جماعت کی طرف سے اس چھوٹے سے Goodwill gesture نے مقامی شہریوں کے دل جیت لئے۔

☆ بیت الہدیٰ Usingen میں منعقد ہونے والی تقریب میں 59 اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کیلئے لجنہ اماء اللہ نے بیت الذکر کو بہت ہی شاندار طریق سے سجا رکھا تھا۔ معزز مہمانوں نے جماعت میں موجود نظام خلافت کی بے حد تعریف کی۔

## خلافت جوبلی پریس کانفرنس

یوم خلافت یعنی 27 مئی سے قبل 26 مئی کو برلن میں زیر تعمیر بیتخدیجہ کے مقام پر ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پریس کانفرنس کا اصل مدعا اگلے روز یوم خلافت اور جماعت میں موجود نظام خلافت کو اجاگر کرنا تھا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پریس کانفرنس انتہائی کامیاب رہی۔ مختلف T.V، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اسی روز برلن کے Berlin T.V اور RBB نے شام پانچ بجے کی خبروں میں تفصیلات دکھلائیں۔ اسی طرح اخبارات نے بھی بہت کوریج دی۔ جرمنی کے مشہور ترین اخبار FAZ نے بھی بڑے اچھے انداز میں خبر دی۔ جرمنی کے علاوہ UK سے بھی ARY اور DM-Digital کی ٹیمیں تشریف لائیں اور بعد ازاں دونوں T.V کے علاوہ Venus T.V نے بھی پریس کانفرنس کے انگریزی حصہ کو نشر کیا۔ ARY کی مشہور و معروف شخصیت محترمی P J M I R صاحب اور DM-Digital کے حالات حاضرہ کا پروگرام پیش کرنے والے محترمی محمود رانا صاحب بنفس نفیس تشریف لائے اور پریس کانفرنس میں شرکت کی۔ سوالات کے جوابات دینے کیلئے محترمی عبداللہ واگس ہاؤزر امیر جماعت جرمنی، محترمی ہدایت اللہ ھبش صاحب اور مربی سلسلہ محترمی عبدالباسط طارق صاحب موجود تھے۔ زیادہ سوالات نظام خلافت خلافت کی اہمیت اور بیوت الذکر کا امن عامہ میں کردار سے متعلق تھے۔ خواتین سے متعلق بعض سوالات کے جوابات نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ محترمہ قرۃ العین گردیزی صاحبہ نے دیئے۔

## یوم خلافت

27 مئی کو جرمنی بھر کی جماعتوں نے بھرپور طریق سے یوم خلافت کا انعقاد کیا گو منگل کا روز تھا لیکن تمام افراد نے ہی اس دن چھٹی کا بندوبست کیا۔ سارے احمدیوں میں عید کا ماحول تھا۔ تمام مراکز نماز، بیوت الذکر پر لوائے احمدیت لہرائے گئے۔ گزشتہ شب سے ہی تمام عمارات پر خوبصورت چراغاں کر دیا گیا تھا۔ پیارے امام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب سننے کیلئے تمام مراکز میں TV اور بڑی بڑی سکرینیں لگا کر استفادہ کیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

## پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

اردو اور جرمن زبان میں حضور انور کے پروگرام کو دیدہ زیب پمفلٹ کی شکل میں تیار کر کے سارے احباب جماعت میں 27 مئی کو تقسیم کیا گیا۔

## ڈاک کے لفافے

خلافت جوبلی کی مناسبت سے تین مختلف قسم کے ڈاک کے لفافے تیار کئے گئے ہیں۔ ٹکٹ پر برلن کی بیت الذکر کی تصویر ہے اور لفافے پر خلافت جوبلی کا Logo ہے اور سو سالہ احمدیہ خلافت لکھا گیا ہے اور اسی طرح جماعت کا نعرہ محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں، بھی ٹکٹ کے اوپر لکھا ہوا ہے۔ سال کے باقی دنوں میں اب یہی لفافے پوسٹ کیلئے استعمال کیلئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اپنے اندر استقلال پیدا کرنے کی کوشش کریں۔‘‘

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 163)

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

# نظام وصیت۔ دکھوں کا مداوا

حضرت مسیح موعوداس نظام کی بنیاد رکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے، ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں، وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں، ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں، یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کردے گا‘‘۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد20 ص308)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

’’خدا نے مجھے میری وفات کی اطلاع دی ہے اور مجھے مخاطب کر کے میری زندگی کی نسبت فرمایا کہ بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں اور فرمایا کہ تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئے گا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ضرور ہے کہ میری وفات سے پہلے دنیا پر کچھ حوادث پڑیں اور کچھ عجائبات قدرت ظاہر ہوں۔تا دنیا ایک انقلاب کے لئے تیار ہو جائے اور اس انقلاب کے بعد میری وفات ہو اور مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں‘‘۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد20 ص315)

## پُرسوز دعائیں

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

’’میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنادے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرلیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہوگئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلی اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا!

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا! اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں! پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور الرحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں، جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں! اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ (-) یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد20 ص316)

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1942ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں 27 دسمبر کو نظام نو کے عنوان کے تحت تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

’’حضرت مسیح موعود نے یہ سوال خود ہی اٹھایا ہے اور پھر خود ہی اس کا جواب دیا ہے کہ لوگ یہ خیال نہ کریں کہ اتنے خزانے کہاں سے آئیں گے، آئیں گے اور ضرور آئیں گے مجھے اگر ڈر ہے تو یہ کہ کہیں کثرت مال کو دیکھ کر لوگ دنیا سے پیار نہ کرنے لگ جائیں کیونکہ روپیہ اکٹھا ہوگا اور اتنا اربوں ارب اور اربوں ارب اکٹھا ہوگا کہ اتنا مال نہ امریکہ نے کبھی دیکھا ہوگا نہ روس نے کبھی دیکھا ہوگا نہ انگلستان نے کبھی دیکھا ہوگا نہ جرمنی، اٹلی اور جاپان نے کبھی دیکھا ہوگا بلکہ ساری حکومتوں نے مل کر بھی اتنا روپیہ کبھی جمع نہیں کیا ہوگا جتنا روپیہ اس ذریعہ سے اکٹھا ہوگا۔پس چونکہ اس ذریعہ سے اس قدر دولت اکٹھی ہوگی کہ اس قدر دولت دنیا کی آنکھ نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھی ہوگی‘‘۔

(نظام نو۔انوار العلوم جلد16 ص598)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں تحریک جدید کا القا فرمایا تا کہ اس ذریعہ سے ابھی سے ایک مرکزی فنڈ قائم کیا جائے اور ایک مرکزی جائیداد پیدا کی جائے جس کے ذریعہ سے (-) احمدیت کو وسیع کیا جائے ......پس جوں جوں (-) ہوگی اور لوگ احمدی ہوں گے وصیت کا نظام وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے گا اور کثرت سے اموال جمع ہونا شروع ہو جائیں گے‘‘۔

(نظام نو۔انوار العلوم جلد16 ص599)

پھر فرمایا:۔

’’تحریک جدید گو وصیت کے بعد آئی ہے مگر اس کے پیش رو کی حیثیت میں ہے......اور اس کا ظہور مسیح موعود کے غلبہ والے ظہور کے لئے بطور ارہاص کے ہے ہر شخص جو تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے میں مدد دیتا ہے اور ہر شخص جو نظام وصیت کو وسیع کرتا ہے وہ نظام نو کی تعمیر میں مدد دیتا ہے۔

خلاصہ یہ کہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے وصیت حاوی ہے اس تمام نظام پر جو (-) نے قائم کیا ہے بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ وصیت کا مال صرف لفظی اشاعت (-) کے لئے ہے مگر یہ بات درست نہیں وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے کہ جس طرح اس میں (-) شامل ہے اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے جس کے ماتحت ہر فرد بشر کی باعزت روزی کا سامان مہیا کیا جائے۔جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف (-) ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ (-) کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا! (-) یتیم بھیک نہ مانگے گا، بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی، بے سامان پریشان نہ پھرے گا کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی، جوانوں کی باپ ہوگی، عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب، نہ قوم قوم سے لڑے گی بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔

پس اے دوستو! دنیا کا نیا نظام نہ مسٹر چرچل بنا سکتے ہیں نہ مسٹر روزویلٹ بنا سکتے ہیں یہ اٹلانٹک چارٹر کے دعوے سب ڈھکوسلے ہیں اور اس میں کئی نقائص ہیں، کئی عیوب اور کئی خامیاں ہیں، نئے نظام وہی لاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں مبعوث کئے جاتے ہیں، جن کے دلوں میں نہ امیر کی دشمنی ہوتی ہے، نہ غریب کی بے جا محبت ہوتی ہے، جو نہ مشرقی ہوتے ہیں نہ مغربی وہ خدا تعالیٰ کے پیغامبر ہوتے ہیں اور وہی تعلیم پیش کرتے ہیں جو امن قائم کرنے کا حقیقی ذریعہ ہوتی ہے پس آج وہی تعلیم امن قائم کرے گی جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ آئی ہے اور جس کی بنیاد الوصیت کے ذریعہ 1905ء میں رکھ دی گئی ہے‘‘۔ (نظام نو۔انوار العلوم جلد16 ص600)

پھر فرمایا:۔

’’پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف (-) اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔

(نظام نو۔انوار العلوم جلد16 ص602)

دوسری قدرت کے مظہر خامس سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے اختتامی خطاب میں نظام وصیت میں بھرپور حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔آپ فرماتے ہیں:۔

اس میں شامل ہونے والے یاد رکھیں کہ جیسا حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ایسے لوگ شامل ہونے چاہئیں جو انجام بالخیر کی فکر کرنے والے اور عبادت بجالانے والے ہیں جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے اس لئے خدام الاحمدیہ، انصاراللہ صف دوم جو ہے اور لجنہ اماء اللہ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے کیونکہ ستر پچھتر سال کی عمر میں پہنچ کر جب قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہوں تو اس وقت وصیت تو بچا کھچا ہی ہے جو پیش کیا جاتا ہے۔امید ہے کہ احمدی نوجوان بھی اور خواتین بھی اس میں بھرپور کوشش کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ عورتوں کو خاص طور پر میں کہہ رہا ہوں کہ اپنے ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کو بھی اس عظیم انقلابی نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں......پس غور کریں فکر کریں جو سستیاں کوتاہیاں ہو چکی ہیں ان پر استغفار کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اس نظام وصیت میں شامل ہو جائیں اور اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ پائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وصیت ہے اک آسمانی نظام
یہ جنت پانے کا ہے انتظام
چلے آؤ اس کی طرف دوستو!
ندا دے رہا ہے امام ہمام

## حضرت خالدؓ بن سعید بن عاص

کہا جاتا ہے کہ آپؓ چوتھے یا پانچویں مسلمان تھے۔آپؓ کا قبول اسلام ایک رویا کی بنا پر تھا جس میں آپؓ نے اپنے آپ کو آگ کے کنارے کھڑے دیکھا اور آپؓ نے دیکھا کہ آپ کے والد آپؓ کو اس میں دھکیل رہے ہیں اور رسول اکرمؐ آپؓ کو بچا رہے ہیں۔آپ نے یہ خواب حضرت ابوبکر صدیقؓ کو سنائی۔وہ آپؓ کو رسول اکرمؐ کے پاس لے گئے اور آپ کلمۂ شہادت پڑھ کر جوار رحمت میں داخل ہوگئے۔اسلام قبول کرنے پر آپؓ کے والد نے آپؓ کو اتنا مارا کہ عصا ہی ٹوٹ گیا اور آپؓ کو گھر سے نکال دیا اور کہا کہ آج سے کوئی اس سے بات نہ کرے اور نہ اس کو کھانا دے۔آپؓ نے فرمایا میرا رازق میرا خدا ہے۔اس کے بعد آپؓ رسول اکرمؐ کے ساتھ رہنے لگے۔آپؓ کی زوجہ محترمہ کا نام امیمہ بنت خالد تھا۔خدا تعالیٰ نے آپؓ کو ایک بیٹا سعید بن خالد اور ایک بیٹی اُمۃ عطا فرمائی۔ حضرت ابوبکرؓ کے بعد مشرف بہ اسلام ہوئے۔مع بیوی کے حبشہ کو ہجرت کر گئے تھے۔دس برس وہاں رہے۔واپس آئے تو فتح مکہ، حنین، طائف اور تبوک کے معرکوں میں شریک رہے۔رسول اکرمؐ نے آپؓ کو یمن کے صدقات پر عامل مقرر فرمایا۔حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپؓ کو شام کی طرف بھیجے جانے والے ایک لشکر کا سپہ سالار مقرر فرمایا۔آپؓ کی شہادت خلافت ابوبکر صدیقؓ کے اختتام پر یا حضرت عمرؓ کی خلافت کے ابتدائی ایام میں ہوئی۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 85418 میں انیق احمد

ولد محمد رفیق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربیسلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

### مسل نمبر 85419 میں ملیحہ لطیف

بنت عبداللطیف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ لطیف۔گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف والد موصیہ

### مسل نمبر 85420 میں ناہید اختر

بنت ڈاکٹر محمد صادق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناہید اختر۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد منور احمد۔گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر

### مسل نمبر 85421 میں مبارک احمد

ولد ڈاکٹر محمد صادق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

### مسل نمبر 85422 میں فریدہ مجید

بنت محمد مجید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ فریدہ مجید۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عاقل منظور ولد محمد منظور

### مسل نمبر 85423 میں چوہدری ربنواز طاہر

ولد چوہدری محمد اشرف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ربنواز طاہر۔گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

### مسل نمبر 85424 میں محمد صادق

ولد غلام محمد قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 8 کنال بارانی اراضی اندازاً مالیتی -/400000 روپے(2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے(3) بینک بیلنس -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد صادق۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد امام دین۔گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد امام دین

### مسل نمبر 85425 میں روشنی بیگم

بیوہ عبدالکریم (مرحوم) قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روشنی بیگم۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد امام دین۔گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد امام دین

### مسل نمبر 85426 میں محمد رزاق

ولد مستری محمد حسین قوم گوجر پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رزاق۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد امام دین۔ گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد امام دین

### مسل نمبر 85427 میں نصرت بی بی

زوجہ محمد ریاض قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/3000 روپے(2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے(3) 10 مرلہ زرعی اراضی واقع چک نمبر 646 گ۔ب فیصل آباد مالیتی-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت بی بی۔گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش معلم سلسلہ وصیت نمبر 36923۔گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض خاوند موصیہ وصیت نمبر 51299

### مسل نمبر 85428 میں عارف محمود

ولد شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عارف محمود۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمود احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 یاسر محمود ولد شیخ محمود احمد

### مسل نمبر 85429 میں شیخ یاسر محمود

ولد شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ یاسر محمود۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمود احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 شیخ عارف محمود ولد شیخ محمود احمد

### مسل نمبر 85430 میں فہیم خان

ولد نعیم احمد قوم یوسف زئی پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ فہیم خان۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد نعیم احمد

### مسل نمبر 85431 میں شائستہ نگہت

زوجہ حمیدالدین احمد قوم یوسف زئی پیشہ......عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 تولے(بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور) مالیتی اندازاً -/276000 روپے (2) 8 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/400000 روپے(3) دوکان مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔اس وقت مجھے بطور کرایہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد ازبالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائستہ نگہت۔گواہ شد نمبر 1 حمیدالدین احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

### مسل نمبر 85432 میں فائزہ بشریٰ

بنت حمیدالدین احمد قوم یوسف زئی پیشہ تدریس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/161000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید الدین احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

## مسل نمبر 85433 میں یمنیٰ حمید

بنت حمید الدین احمد قوم یوسف زئی پیشہ طال علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یمنیٰ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 حمید الدین احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

## مسل نمبر 85434 میں شہاب الدین

ولد ریاض الدین احمد قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہاب الدین۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض الدین احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

## مسل نمبر 85435 میں مظفر احمد

ولد محمد دین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ سنتو کھ گڑھ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 7 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے(3) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی -/150000 روپے(4) بینک بیلنس -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت الرحمٰن ولد محمد عثمان (مرحوم)

## مسل نمبر 85436 میں عرفان نعیم

ولد نعیم اللہ خان قوم ننکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھوٹی ایسٹ اٹک شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطا محمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید ولد محمد خورشید احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 85437 میں صفورہ پروین

زوجہ خالد محمود احمد قوم رانجھا راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے(3) 7 مرلہ زمین مالیتی -/462000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفورہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خورشید قریشی ولد میاں عزیز محمد قریشی (مرحوم)

## مسل نمبر 85438 میں طیبہ رفعت

بنت ملک صباح الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ رفعت۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر خورشید۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد قریشی

## مسل نمبر 85439 میں ملک فلاح الدین

ولد ملک صباح الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر خورشید ولد محمد خورشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد قریشی ولد عطا محمد قریشی

## مسل نمبر 85440 میں محمد ظہیر احمد

ولد محمد شیر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد قریشی محمد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انجم ولد ظہور احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 85441 میں محمد انجم

ولد ظہور احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انجم۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطا محمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد قریشی ولد قریشی محمد سعید

## مسل نمبر 85442 میں طارق محمود

ولد اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8213 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطا محمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید ولد محمد خورشید احمد

## مسل نمبر 85443 میں مجید احمد باجوہ

ولد حبیب احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد چوہدری مقصود احمد

## مسل نمبر 85444 میں طاہر محمود گل

ولد محمد اکرم گل قوم گل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی بارانی دو ایکڑ واقع چک نمبر T.D.A/581 اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود گل۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد تبسم مربی سلسلہ ولد محمد بشیر

## مسل نمبر 85445 میں وسیم احمد

ولد محمد اصغر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد تبسم مربی سلسلہ ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد چوہدری مقصود احمد

## مسل نمبر 85446 میں وقاص احمد

ولد سلامت علی (مرحوم) قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد چوہدری مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر

## مسل نمبر 85447 میں امجد علی

ولد چوہدری سلطان علی خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی اسلام آباد مالیتی اندازاً -/600000 روپے(2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/15000 روپے(3) مختلف کمپنیوں کے حصص اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد علی۔ گواہ شد

نمبر 1 نعیم احمد طارق ولد ایم بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بٹ ولد محمد عدالت

### مسل نمبر 85448 میں مسعود احمد سعید

ولد مصلح الدین احمد سعید قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) خاندانی مکان واقع پشاور میں حصہ مالیتی -/2500000 روپے (2) رہائشی مکان واقع کراچی کینٹ (3) بینک اکاؤنٹ (4) 10 مرلہ پلاٹ واقع کانجو ٹاؤن سوات مالیتی -/100000 روپے (5) 10 مرلہ پلاٹ واقع پشاور مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/192000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 تیمور احمد سعید وصیت نمبر 49894۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 59146

### مسل نمبر 85449 میں توحیدہ مسعود

زوجہ مسعود احمد سعید قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/300000 روپے (2) طلائی زیور 500 گرام مالیتی -/850000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 240 گز سرجانی ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ توحیدہ مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سعید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد سعید وصیت نمبر 49894

### مسل نمبر 85450 میں قرۃ العین سعید

بنت مسعود احمد سعید قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین سعید۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سعید والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد سعید وصیت نمبر 49894

### مسل نمبر 85451 میں بشارت الرحمٰن ناصر

ولد ناصر احمد (مرحوم) قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (والدہ تین بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت الرحمٰن ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ڈار ولد محمد خلیل ڈار (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد درد وصیت نمبر 64032

### مسل نمبر 85452 میں کوثر پروین

زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 15/4 سیکٹر I/ اسلام آباد اداشدہ رقم -/156000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 26747۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد وصیت نمبر 62380

### مسل نمبر 85453 میں نجمہ

زوجہ نسیم احمد خالد قوم راجپوت وریاہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً -/19000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر وصیت نمبر 51332۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد برکت اللہ (مرحوم)

### مسل نمبر 85454 میں سیدہ کنول بخاری

زوجہ ندیم احمد قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت 1994ء ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/20000 روپے (3) طلائی انگوٹھی 3 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ کنول بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر وصیت نمبر 51332۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد برکت اللہ (مرحوم)

### مسل نمبر 85455 میں زیب النساء

زوجہ محمد نذیر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/84000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر خاوند موصیہ وصیت نمبر 50845۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

### مسل نمبر 85456 میں عطیہ رفیق

بنت محمد رفیق احمد شاد (مرحوم) قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 احمد نعیم وصیت نمبر 49626۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

### مسل نمبر 85457 میں مدیحہ محمود

بنت محمود احمد مانگر قوم مانگر راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضیاء کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 35824۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779

### مسل نمبر 85458 میں بلال احمد قریشی

ولد عبد الحفیظ قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 48838 گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

### مسل نمبر 85459 میں احمد فراز

ولد عزیز اللہ قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد فراز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ والد موصی وصیت نمبر 27779۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

### مسل نمبر 85460 میں نصرت گُل

بنت ظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 2 ماشہ مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت گُل۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد قریشی والد موصیہ

### مسل نمبر 85461 میں حنا قمر

بنت رشید الدین قمر ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا قمر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 رشید الدین قمر ملک والد موصیہ

### مسل نمبر 85462 میں نعیم احمد

ولد عاشق حسین (مرحوم) قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن قادری ملیرسٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم

رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 2 بھائی ایک بہن شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر حسین ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مقصود احمد

## مسل نمبر 85463 میں ایاز محمود چٹھہ

ولد چوہدری محمد صادق چٹھہ (مرحوم) قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 100 کنال چک نمبر 543/E.B وہاڑی مالیتی اندازاً -/5000000 روپے (2) پلاٹ برائے فارم ہاؤس واقع بھارہ کہو مالیتی اندازاً -/6000000 روپے (3) کار مالیتی اندازاً -/100000 روپے (4) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا شرعی حصہ (3 بہنیں اور والدہ بھی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز محمود چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23184 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

## مسل نمبر 85464 میں دانیال مبارک سندھو

ولد محمد ادریس سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال مبارک سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912

## مسل نمبر 85465 میں ارشاد احمد بھٹی

ولد مختار احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 25 گز مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود اٹھوال ولد علی محمد

## مسل نمبر 85466 میں ساجدہ پروین

زوجہ ارشاد احمد بھٹی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد بھٹی خاوند موصیہ

## مسل نمبر 85467 میں عافیہ منصورہ

زوجہ لطف الرحمن طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمن طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 33162

## مسل نمبر 85468 میں مدیحہ ہارون

زوجہ ہارون احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ ہارون۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 33498۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452

## مسل نمبر 85469 میں حامدہ امجد

بنت امجد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیلکن کمپلیکس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ امجد۔ گواہ شد نمبر 1 امجد احمد والد موصیہ وصیت نمبر 25345۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 26027

## مسل نمبر 85470 میں خولہ ھبۃ اللہ

بنت ھبۃ اللہ کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ ھبۃ اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں والد موصیہ وصیت نمبر 63618 گواہ شد نمبر 2 راغب عبید اللہ وصیت نمبر 49892

## مسل نمبر 85471 میں قانتہ شاہدہ

زوجہ محمد نصر اللہ مہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.C ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-73 مالیتی -/95500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ شاہدہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ مہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام اللہ مہر ولد محمد عبد اللہ مہر (مرحوم)

## مسل نمبر 85472 میں ڈاکٹر رخسانہ کوثر

زوجہ ڈاکٹر محمد احسان اللہ مجوکہ قوم سندھو پیشہ ڈاکٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180 گرام اندازاً مالیتی -/270000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر رخسانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 چوہدری منظور مستجاب احمد وصیت نمبر 26904 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد مجوکہ وصیت نمبر 29204

## مسل نمبر 85473 میں شاہدہ ناصر

بنت ناصر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 65640۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بھٹی وصیت نمبر 51014

## مسل نمبر 85474 میں صباء طارق

بنت طارق محمود مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء طارق۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 65640۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 51014

## مسل نمبر 85475 میں فرح طارق

بنت طارق محمود مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح طارق۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 65640۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بھٹی وصیت نمبر 51014

## مسل نمبر 85476 میں مہوش مبشر

بنت مبشر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160 گواہ شد نمبر 2 عابد لطیف ولد لطیف اکبر

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

❁ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرمہ فرخندہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد چیمہ صاحب آف لیہ شہر کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ ان کی دونوں بیٹیاں بفضل باری تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام سارہ داؤد عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ سارہ داؤد مکرم یعقوب احمد چیمہ صاحب آف چک نمبر 171/TDA کی پوتی اور مکرم داؤد احمد صاحب آف چک نمبر 171/TDA ضلع لیہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچیوں کو نیک صالح اور خادمہ دین بنائے والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہوں نیز وقف نو کے جملہ تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی صادق لکھتے ہیں۔

ہمارے محلّہ کے ایک بزرگ مکرم عبداللطیف صاحب کاٹھگڑھی مورخہ 17 جون 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ دارالعلوم جب ایک ہی محلّہ ہوا کرتا تھا کے سالہا سال تک صدر رہے اور اس محلّہ کی پہلی بیت الذکر بیت صادق آپ ہی کے دور میں از سر نو تعمیر ہوئی۔ آپ حضرت چوہدری عبدالمنان صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کے فرزند ارجمند تھے۔ 1951ء میں زندگی وقف کی اور دفاتر تحریک جدید میں وکالت مال ثانی سے خدمات کا آغاز کیا دفتر امانت اور دفتر دیوان میں خدمات بجالانے کے بعد آپ کو آڈیٹر تحریک جدید کی اہم ذمہ داری ادا کرنے کی بھی توفیق ملی۔ بعد از ریٹائرمنٹ 11 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم عبدالحمید صاحب کاٹھگڑھی نائب ناظم مال وقف جدید اور دو بیٹیاں مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیوہ مکرم رفیع اللہ صاحب اور مکرمہ امۃ الصبور صاحبہ زوجہ مکرم عبدالکریم صاحب یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ احباب جماعت سے مرحوم کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں روشن دین صاحب کی اہلیہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ سمندری مورخہ 24 جولائی 2008ء کو وفات پا گئیں ان کی نماز جنازہ مورخہ 25 جولائی 2008ء کو مکرم ناصر احمد رفیق صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان چک نمبر 121 ج۔ب گوکھووال فیصل آباد میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم سلیم الدین احمد صاحب مربی سلسلہ بشیر آباد ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 10 جولائی 2008ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مریم سلیم عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رشید احمد ملک صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ تیموریہ کراچی کی پوتی اور مکرم محمد رفیق باجوہ صاحب کراچی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## اعلان دارالقضاء

(مکرم باسط احمد صاحب ترکہ
مکرم چوہدری نذیر احمد اختر صاحب)

❁ مکرم باسط احمد صاحب مربی سلسلہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری نذیر احمد اختر صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 42/19 محلّہ دارالرحمت ربوہ رقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ رقبہ مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرم سہیل احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم باسط احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم آصف احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ ثمینہ شمیم بھٹی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

# حضرت میاں کرم الٰہی صاحب لدھیانوی

## رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

ولادت: 1842ء
بیعت: 2/اگست 1891ء
وفات: 21/اگست 1920ء

حضرت میاں کرم الٰہی لدھیانہ کے رہنے والے تھے اور ارائیں قوم سے تعلق رکھتے تھے۔

رجسٹر بیعت میں آپ کی بیعت اس طرح درج ہے۔ 2/اگست 1891ء کرم الٰہی ولد حسو ساکن لدھیانہ قوم ارائیں ملازم پولیس۔ آپ کی بیعت کا نمبر 249 ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب میں آپ کا تذکرہ محفوظ ہے۔ 1892ء میں جماعت احمدیہ کا دوسرا جلسہ سالانہ ہوا آپ بھی اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ حضور نے شرکاء جلسہ کی فہرست ''آئینہ کمالات اسلام'' کتاب میں درج فرمائی۔ حضرت میاں صاحب کا نام 56 نمبر پر موجود ہے۔ اسی طرح حضور کی کتاب آریہ دھرم اور کتاب البریہ میں مندرج جماعت کے پاک ممبروں کی فہرستوں میں بھی آپ کا نام موجود ہے۔

حضور کی کتب میں آپ کے ذکر کا اس طرح محفوظ ہونا آپ کی حضور کے ساتھ وابستگی اور اخلاص کو ظاہر کرتا ہے اور آپ کے اس مخلصانہ اور عقیدت مندانہ برتاؤ کے نتیجے میں حضور بھی آپ سے بے پناہ محبت رکھتے تھے۔

سلسلہ کی مالی معاونت میں بھی آپ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور مسابقت کے اس میدان میں بھی آپ کسی سے پیچھے نہ رہتے۔ جلسہ سالانہ 1892ء کے موقع پر ایک فہرست ان رفقاء کے چندہ کی تیار کی گئی جو مطبع کے لئے چندہ بھیجتے رہیں گے آپ ان چندہ دہندگان میں شامل ہوئے۔ فہرست میں 43 ویں نمبر پر آپ کا نام موجود ہے۔ اسی طرح جلسہ ڈائمنڈ جوبلی جون 1897ء میں بھی احباب جماعت نے سلسلہ کی ضروریات کے لئے چندہ دیا حضرت میاں کرم الٰہی صاحب اس جلسہ میں تو شامل نہ ہو سکے لیکن آپ نے اس موقع پر چندہ بھجوا دیا آپ کا نام جلسہ احباب روحانی خزائن جلد 12 ص 312 پر 284 نمبر پر موجود ہے۔ اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود نے قادیان میں حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب نعمانی کے مکان کی تعمیر کے لئے چندے کی تحریک فرمائی تو آپ نے بھی حضور کی اس آواز پر لبیک کہا اور اس کار خیر میں بھی حصہ لیا۔

حضرت میاں کرم الٰہی صاحب نے تقریباً 78 سال کی عمر میں 21 اگست 1920ء کو لدھیانہ میں وفات پائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی وفات پر الفضل میں یہ اعلان شائع ہوا۔

''ملا کرم الٰہی صاحب ساکن چھاؤنی لدھیانہ جو حضرت اقدس مسیح موعود کے بہت پرانے اور مخلص خدام میں سے اور سلسلہ کے سرگرم خادم تھے انتقال کر گئے۔ آپ کی لاش لدھیانہ سے قادیان لائی گئی اور بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئی۔ احباب جنازہ غائب پڑھیں''۔

آپ کی اہلیہ مسمات فاطمہ بیگم صاحبہ بھی ایک دیندار اور مخلص خاتون تھیں۔ 1915ء میں نظام وصیت کے ساتھ منسلک ہوئیں اور 4 جون 1929ء کو وفات پا کر بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب نے تقریر جلسہ سالانہ 1964ء میں آپ کا نام ان معاصر علماء میں شامل کیا ہے جنہوں نے حضرت اقدس کی بیعت کر لی تھی۔

☆......☆......☆

## درخواست دعا

❁ مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالہ زاد بھائی مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب کا مورخہ 15۔اگست کو آغا خان ہسپتال کراچی میں دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے تمام دوستوں سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ معجزانہ شفا بخشے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

## درخواست دعا

❁ مکرم ریاض احمد چودھری صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کئی عوارض میں مبتلا ہے۔ کمزوری بہت ہے اور اب دل کی تکلیف بھی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی شاء تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم انیس الرحمٰن انس صاحب مقیم لندن کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 5 جون 2008ء کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام فریحہ رحمان عطا فرمایا ہے اور اسے وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر پروفیسر عبدالکریم صاحب خالد لاہور کی نواسی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین کیلئے قرۃ العین بنادے۔ آمین

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

## سایۂ خدائے ذوالجلال

14/اگست کے حوالہ سے پوری قوم نے جشن آزادی بڑے شوق اور خوشیوں کے ساتھ منایا۔ اخبارات، TV اور ریڈیو پر یوم آزادی کے حوالے سے بہت مفید پروگرام مرتب کئے گئے اور لوگوں نے بڑی دلچسپی کے ساتھ انہیں پڑھا، دیکھا اور سنا یہ دن پوری قوم میں ایک نیا جذبہ اور عزم پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جب ملک کے ہر حصہ میں اس دن کی اہمیت اور تاریخ دہرائی جاتی ہے تو اسلاف کی قربانیوں کے تذکروں پر مشتمل دل گرما دینے والے پروگرام سن کر نوجوان ایک نیا عزم لے کر کھڑے ہوتے ہیں۔

تاریخ دہرانے سے اور اسلاف کی قربانیوں کے تذکرے سے قومیں ہمیشہ ترقی کی طرف گامزن ہوتی ہیں اور یہ ہے بھی بہت ضروری تا کہ ہماری نوجوان نسل کو پتہ چل سکے کہ پاکستان کو کتنی جانوں کا نذرانہ دے کر حاصل کیا گیا ہے اور اب ہم پر اس کی حفاظت اور سلامتی کی کیا کیا ذمہ داریاں ہیں؟ امید ہے 14/اگست کا یوم آزادی کا دن یہی پیغام لے کر ہمارے لئے آیا تھا اور امید ہے ہم نے اس سے ضرور سبق حاصل کیا ہوگا اور ہر ایک نے عہد بھی کیا ہوگا کہ ہم وطن عزیز کی حفاظت کے لئے اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔

یہ صرف منہ کی باتیں اور زبان کا اقرار اور قول ہی نہ رہے بلکہ عمل کے سانچے میں ڈھلنا چاہئے اور ہمارا ہر قدم پاکستان کی خوشحالی اور سلامتی کے لئے اٹھے۔ یقین کریں میں تو جب بھی وطن عزیز پاکستان کا قومی ترانہ سنتا ہوں۔ ادب اور احترام کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہوں اور پھر قومی ترانہ کے ہر لفظ پر غور کرتا ہوں کہ آیا میں اس کے مطابق عمل کر رہا ہوں اور میری خواہشات اور میرے کام وطن عزیز کی خوشحالی کے ضامن ہیں یا نہیں اور پھر جب ان الفاظ کو سنتا ہوں **"تو نشان عزم عالیشان"** تو میرا سر فخر سے اٹھتا ہے کہ میں اپنے آپ کو پاکستانی کہلانے میں فخر محسوس کروں اور اس پاک سرزمین، ارض پاکستان کے اس نظام کو جو کہ **"قوت اخوت عوام"** ہے تعبیر ہوتا دیکھوں اور جب ترانہ کی یہ آواز میرے دل اور ہوش وحواس پر آ کر پڑتی ہے کہ **"سایہ خدائے ذوالجلال"** پھر سب کچھ خدا کے حوالہ کر دیتا ہوں کہ اے خدا تو ہی اس میرے پیارے ملک کو نظر بد سے بچا تو ہی اس کی حفاظت فرما اور جو لوگ اپنے ذاتی مفادات کی بنا پر اس کی عزت سے کھیل رہے ہیں اور اپنے ذاتی مفادات کو ملک کی سلامتی پر ترجیح دے رہے ہیں اور ملک کو نفرتوں کی آماجگاہ بنا کر خودکش بموں کے حملوں سے معصوم لوگوں کو بے دردی سے ہلاک کر کے ان کے خون کی ہولی کھیل رہے ہیں۔ اے خدا تو ہی ان سے میرے ملک اور میرے ارض پاکستان اور وطن عزیز کو بچا اور خدا کرے کہ یہ میرا ملک اور ہم سب کا ملک پاکستان ہمیشہ **"شاد باد منزل مراد"** رہے اور خدا میرے وطن عزیز کو تعصب سے اور نفرتوں سے گروہ بندی سے بچا کر **"قوت اخوت عوام"** کر دے۔ آمین ثم آمین

یوم آزادی کی مناسبت سے اور اس جشن یوم آزادی منانے کے حوالے سے میں اپنے تمام ہم وطنوں سے عرض کروں گا کہ وہ اپنے محبوب اور وطن عزیز پاکستان کے قومی ترانہ کو پڑھ کر اس سے پیغام حاصل کریں اور اس پیغام کے مطابق اپنی زندگی کے ہر عمل کو اس کی تعبیر بنا دیں۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم میں سے ہر ایک دل کی گہرائیوں سے وطن سے محبت کرے کیونکہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے۔ حب الوطن من الایمان کہ وطن سے محبت ایمان کا جزو ہے۔

پس آیئے اس آزادی جشن کے حوالے سے ہم ایک دوسرے کے قریب ہوں۔ آپس میں پیار اخوت اور محبت بڑھائیں اور اپنے اختلافات بھلا کر قومی یکجہتی کا ثبوت دیں اور وطن عزیز کی خوشحالی کے لئے جو ماں سے بھی زیادہ پیاری ہے...... کے لئے دن رات محبت اور لگن سے کام کریں۔

# خبریں

ملکی اخبارات میں سے

### ججوں کی بحالی کا فیصلہ نہ ہوسکا

حکمران اتحاد کے سربراہی اجلاس میں اعلان مری کے تحت ججوں کی بحالی پر کوئی فیصلہ نہ ہوسکا۔ مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے حکمران اتحاد کو صدر مشرف کے استعفے کے 24 گھنٹوں کے اندر ججوں کی بحالی کا نوٹس دے رکھا تھا۔ اجلاس میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ وہ ججوں کی بحالی کیلئے کسی صورت بھی مزید وقت دینے کیلئے تیار نہیں۔ حکومتی اتحاد نے اسفندیار ولی اور مولانا فضل الرحمٰن پر مشتمل دو رکنی کمیٹی تشکیل دی جو آئندہ 72 گھنٹوں میں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی قیادت سے بات چیت کر کے ججوں کی بحالی کیلئے متفقہ فارمولا تیار کرے گی۔

### ڈیرہ اسماعیل خان میں خودکش حملہ 30 افراد جاں بحق

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال میں خودکش حملہ میں پولیس اہلکاروں سمیت 30/افراد جاں بحق اور 45 سے زائد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے 14 افراد شامل تھے۔ دھماکے سے ایمرجنسی وارڈ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ زخمیوں کو پرائیویٹ ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔

### ججوں کی بحالی میں تاخیر پر لانگ مارچ سے سخت لائحہ عمل اپنائیں گے

صدر سپریم کورٹ بار ایسوی ایشن چوہدری اعتزاز احسن نے 24 گھنٹوں کے اندر چیف جسٹس سمیت تمام ججوں کی بحالی کی امید کے پیش نظر خبردار کیا کہ اگر اعلان مری اور اعلان اسلام آباد کے تحت ججوں کی بحالی میں تاخیر یا اس سے انحراف کیا گیا تو لانگ مارچ سے زیادہ مؤثر اور سخت لائحہ عمل کا اعلان کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ پرویز مشرف کی رخصتی کے بعد اب ججوں کو فی الفور بحال ہو جانا چاہئے اور ہم دو نومبر کی عدلیہ کی مکمل بحالی چاہتے ہیں۔

### باجوڑ۔ ایف سی کیمپ پر حملہ اور جوابی کارروائی

باجوڑ ایجنسی میں سیکیورٹی فورسز کی شدت پسندوں کے خلاف جوابی کارروائی میں عام شہریوں سمیت 35/افراد ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق باجوڑ ایجنسی کے علاقے نواگئی ایف سی کیمپ پر شدت پسندوں نے راکٹوں اور خودکار ہتھیاروں سے حملہ کیا۔ جس سے 7 سیکیورٹی اہلکار زخمی ہو گئے۔ سیکیورٹی فورسز نے جوابی کارروائی میں شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر گولہ باری کی جس سے 35 افراد مارے گئے۔

### ماہرین آثار قدیمہ کا 2300 قبل مسیح کے پتھروں پر نقش و نگار دریافت کرنے کا دعویٰ

شام کے محکمہ آثار قدیمہ کے سربراہ محمود حمود نے بتایا کہ ان کی ٹیم نے دارالحکومت دمشق کے جنوبی علاقے میں کھدائی کے دوران 2300 قبل مسیح کے پتھر کی سیل پر کندھے ہوئے نقش و نگار دریافت کئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پتھر پر لکھے ہوئے الفاظ 1290 قبل مسیح کے مصر کے فرعون رعمسیس دوئم کے وقت کے ہیں۔

(روزنامہ آج کل یکم جولائی 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 21/اگست

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:07 |
| طلوع آفتاب | 6:34 |
| زوال آفتاب | 1:11 |
| غروب آفتاب | 7:49 |

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584